انوارِ ساطعہ
مصنفہ
حضرت علامہ مولانا عبد السمیع انصاری رحمۃ اللہ تعالیٰ
مکتبہ حامدیہ گنج بخش روڈ
لاہور

"براہین قاطعہ" کے رد میں لکھی جانے والی مدلل اور بے مثال کتاب

انوارِ ساطعہ

در بیان

مولود و فاتحہ

مصنفہ

حضرت علامہ مولانا عبدالسمیع انصاری رحمہ اللہ تعالیٰ

ناشر

مکتبہ حامدیہ گنج بخش روڈ لاہور

نام کتاب ——— انوارِ ساطعہ در بیان مولود و فاتحہ
تصنیف ——— حضرت علامہ مولانا عبد السمیع انصاری قدس سرہٗ
کتابت ——— محمد شریف گل، کڑیال کلاں (گوجرانوالا)
تصحیح ——— مولانا نذیر احمد سعیدی
صفحات ——— ۶۰۸
سنِ طباعت ——— جمادی الثانی ۱۴۱۵ھ / نومبر ۱۹۹۴ء
تعداد ——— ایک ہزار
مطبع ———
ناشر ——— مکتبہ حامدیہ۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور
قیمت ———

دیکھئے ابوالحسن شاذلی وغیرہ اولیاء فرماتے ہیں کہ اگر ایک پل جھپکنے کے برابر بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے چھپ جائیں تو ہم اپنے تئیں مسلمان نہ جانیں انتہیٰ ۔

اور ہونا روح انبیاء علیہم السلام کا علیین میں ساتویں آسمان پر ہم نے بیان کیا یہ تفسیر عزیزی کے بیان علیین میں دیکھو لیکن باوجود ہونے علیین کے آپ کی روح کو قبر شریف سے بھی اتصال قوی ہے ہر زائر کو جانتے ہیں کہ کون زیارت پر آیا اور سب کو سلام کا جواب دیتے ہیں قبر میں جسم مبارک زندہ ہے زرقانی نے لکھا ہے :

کما ان نبینا بالرفیق الاعلیٰ وبدنہ فی قبرہ یرد السلام علی من یسلم علیہ ۔

(جیسے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم رفیق اعلیٰ سے جا ملے اور آپ کا بدن مبارک قبر میں ہے پھر بھی سلام کرنے والے کو سلام کا جواب دیتے ہیں)

اب فکر کرنا چاہئے جب چاند سورج ہر جگہ موجود اور ہر جگہ زمین پر شیطان موجود ہے اور ملک الموت ہر جگہ موجود ہے تو صفت خاص خدا کی کہاں ہوئی جس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو شریک کرنے سے مشرک اور کافر ہو جائیں معاذ اللہ اور تماشہ یہ کہ اصحاب محفل میلاد تو زمین کی تمام جگہ پاک ناپاک مجالس مذہبی وغیرہ میں حاضر ہونا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نہیں دعویٰ کرتے ملک الموت اور ابلیس کا حاضر ہونا اس میں بھی زیادہ تر مقامات پاک ناپاک کفر غیر کفر میں پایا جاتا ہے ۔

ارواح انبیاء و اولیاء چلتی پھرتی ہیں، تصرف کرتی ہیں

اب تحقیق لکھی جاتی ہے سیر ارواح کے واضح ہو کہ ارواح انبیاء کا چلنا پھرنا فقہ اور حدیث سے ثابت ہے۔ معراج کی حدیثوں میں ہے کہ آپ ارشاد فرماتے ہیں :